رجسٹرڈ ایل بسم اللہ الرحمن الرحیم نمبر ۵۲۵۴

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ

# الفضل

لاہور پاکستان

یومیہ جمعہ

قیمت فی پرچہ ۰۱ر

| جلد ۱ | ۱۲ فتح ۱۳۲۶ ہش | ۱۸ محرم الحرام ۱۳۶۷ھ | ۱۲ دسمبر ۱۹۴۷ء | نمبر ۷۳ |
|---|---|---|---|---|

## اخبار احمدیہ

لاہور ۱۱ر ماہ فتح ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۱۲ بجے دوپہر کی اطلاع مظہر ہے ۔ کہ حضور کی طبیعت تاحال ناساز ہے ۔ احباب دعائے صحت فرمائیں حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ ۔

# آزاد فوجوں کی یلغار سے دشمن عاجز آگیا ۔ روس اور امریکہ میں جنگ چھڑنے والی ہے

## پونچھ کو سلاویہ اور رومانیہ کا معاہدہ

شاروسٹ ۱۱ر دسمبر ۔ وزیر اعظم پونچھ سلاویہ مارشل ٹیٹو رومانیہ کے ساتھ باہمی تعاون اور دوستانہ تعلقات کا معاہدہ تیار کرنے کے لئے بخارسٹ پہنچے ہیں ۔ (یو پی آئی)

## وزیر اعظم مالیٹڈی کا بیان

بلگ ۱۱ر دسمبر ۔ وزیر اعظم مالیٹڈی ڈاکٹر ووکس ہل ہفتہ کے روز بتا دیا جائے گا کہ وزارت خارجہ معاملات کے متعلق ذمہ دار افسروں سے گفت و شنید کر سکیں (رائٹر)

## الہ آباد ہائیکورٹ کا چیف جسٹس

نئی دہلی ۱۱ر دسمبر ۔ مسٹر لیو ونسن ملک جج الہ آباد ہائیکورٹ کو چیف جسٹس کے عہدہ پر فائز کر دیا گیا ہے

## مدراس میں ملازمین کی ہڑتال

مدراس ۱۱ر دسمبر ۔ مدراس منسٹریل سروس ایسوسی ایشن کی مجلس عمل نے فیصلہ کیا ہے ۔ کہ تمام نان گزیٹڈ افسر ۲۵ر دسمبر سے ہڑتال شروع کر دیں گے ۔ یہ ہڑتال الاؤنسز کے بقایا جات منوانے کی خاطر تجویز کی گئی ہے ۔ جو تنخواہ کی زیادتی وغیرہ کے متعلق ہیں ۔

## کشمیر میں آزاد فوجوں کی زبردست طاقت

### کرشنا مینن کا اعتراف

لندن ۱۱ر دسمبر ۔ مسٹر کرشنا مینن نے جو ہندوستان کی طرف سے برطانیہ میں ایک ہائی کمشنر ہیں ایک پریس کانفرنس میں بتایا ۔ کہ اگر کشمیر کی گتھی سلجھنے میں دو تین مہینے کی تاخیر ہو گئی ۔ تو وہ اس قدر پیچیدہ ہو جائے گی ۔ کہ کبھی سلجھ نہ سکے گی ۔ آپ نے مزید کہا ۔ کہ قبائلی کی زبردست پوزیشن کو بے اثر کر دیا گیا ہے ۔ لیکن معیت یہ آن پڑی ہے ۔ کہ مختلف اطراف سے پراگندہ لوٹ لیا کثرت سے آ رہی ہیں ۔ انڈین ایئر فورس کے جہاز اور ہندوستانی فوجیں بہت سرگرمی دکھا رہی ہیں ۔ اور دشمن کا صفایا کر رہے ہیں ۔ لیکن مغربی سرحد پر منظم حملہ آوروں سے ٹکر لینی پڑی ہے ۔ (رائٹر)

## اغوا شدہ عورتوں کو واپس لانے کی مہم

لاہور ۱۱ر دسمبر ۔ مسلمان اغوا شدہ عورتوں کو واپس لانے کا کام نہایت سرعت اور تندہی سے کیا جا رہا ہے ۔ پاکستان پولیس کے بعض افسر ہندوستان کی پولیس کی مدد سے اس کام کو سرانجام دے رہے ہیں ۔ اس کوشش کے نتیجہ میں نو روزانہ منعقدہ لاری جو ان لڑکیاں واپس لائی جا رہی ہیں چنانچہ صرف کل ۱۴ ایسی عورتیں منٹگمری فیروز پور میں سے لائی گئیں ۔ جنہیں قصور کیمپ میں رکھا گیا ہے جہاں سے ان کے اقربین کو پہنچانے کی کوشش کی جائے گی ۔ (یو ۔ پی)

---

لاہور ۱۱ر دسمبر ۔ سر عبدالرحمن ممبر لیجسلیٹو اسمبلی حیدرآباد اور ایڈیٹر روزنامہ وقت نے تقریر کرتے ہوئے کہا ۔ کہ خود مختار اور آزاد حیدرآباد "جنوبی پاکستان" ہوگا ۔ جو جنوبی ہندوستان کے مسلمانوں کا حصار ہوگا ۔ اور انہیں ایک مقام پر جمع کریں گے ۔ (یو ۔ پی)

## الہ آباد یونیورسٹی کو دو لاکھ روپیہ کا عطیہ

لکھنؤ ۱۱ر دسمبر ۔ یوپی حکومت نے الہ آباد یونیورسٹی کو دو لاکھ روپیہ دینے کا فیصلہ کیا ہے ۔ جو اس سنہ اپنی گولڈن جوبلی منا رہی ہے (یو پی)

## بلوچستان اور سندھ کا الحاق

کراچی ۱۱ر دسمبر ۔ بہت ممکن ہے ۔ کہ آل انڈیا مسلم لیگ کونسل کے ہونے والے اجلاس میں بلوچستان کے سندھ کے ساتھ الحاق کی تجویز پر غور کیا جائے ۔ جس کی وزیر اعظم سندھ ایم اے کھرو اور قاضی محمد عیسیٰ خان صدر مسلم لیگ بلوچستان نے تائید کی ہے ۔ (یو پی)

## ترکی میں زلزلہ

انقرہ ۱۱ر دسمبر ۔ پچھلے چوبیس گھنٹوں میں جنوبی اناطولیہ (ترکی) میں ۷ زلزلے کے جھٹکے محسوس کئے گئے ۔ معلوم ہوا ہے ۔ کہ بہت سے مکانات مسمار ہو گئے ہیں ۔ (رائٹر)

## فلسطین میں خونریز جنگ

یروشلم ۱۱ر دسمبر ۔ یہود اور عربوں کی مسلسل چار گھنٹوں کی شدید جنگ کے بعد یروشلم کا بڑا حصہ فوج کی حفاظت کی وجہ سے خاموشی طاری ہو گئی تھی ۔ اس تصادم میں دونوں اطراف کے بہت سے اشخاص مجروح ہو گئے ۔ آج اس قسم کا ایک اور تصادم فلسطین میں ہوا ۔ جس میں ۱۴ عرب اور دو یہودی مقتول ہوئے ۔

حیفا میں ایک بم پھٹنے کے نتیجہ میں چھ عرب مقتول و تیس عرب مجروح ہو گئے ۔ ایک لبنانی کے ڈبے میں یہودیوں نے عربوں کی کمی لبنان کو آگ لگا دی ۔ (رائٹر)

## روس اور امریکہ میں جنگ

سکاگو ۱۱ر دسمبر ۔ مسٹر الف لانڈن نے جو ۱۹۳۶ء میں امریکی صدارت کے امیدوار تھے ۔ کل ایک تقریر میں کہا ۔ کہ کولونائیڈ ٹریبیون امریکہ چند ہی سالوں میں ایک خطرناک جنگ کے حال میں پھنس جائے گا ۔ جس کے لئے اسے ابھی سے تیاری شروع کر دینی چاہیئے ۔ اس وقت بھی کم و بیش دو جنگ جاری ہے ۔ جو روس کی سامنے مغربی ممالک سے بالعموم اور امریکہ سے بالخصوص ہو رہی ہے ۔ حقیقت میں یہ جنگ کوئی نیا شاخسانہ نہیں ۔ بلکہ تین سو سال سے ہندوستان کے برطانیہ کے قبضہ میں چلے جانے کی وجہ سے درپردہ چلتی رہی ہے ۔ (رائٹر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر ۔ دوستوں تویر بی ۔ ۱۰ ایل ایل بی

پرنٹر پبلشر عبدالحمید بی اے ایل ایل بی گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ چوہدری بلڈنگ چوہدری روڈ سے شائع کیا گیا ۔

## صوبہ سرحد میں ایک لاکھ پناہ گزین بسائے جائیں گے

پشاور ۱۱ دسمبر:۔ وزیر اعظم خان عبدالقیوم خان نے ریڈیو سے ایک تقریر نشر کی جسمیں انہوں نے بتایا۔ کہ صوبہ سرحد میں ایک لاکھ پناہ گزین بسائے جائیں گے۔ اور اس کی تقسیم اس طرح کی گئی ہے پشاور ستیس ہزار کوہاٹ ایک ہزار ہزارہ ستر ہزار مردان دس ہزار ڈیرہ اسمٰعیل خان ۱۰۰۰۰ اور باقی ہوں کے مطابق میں بسائے جائیں گے۔ آپ نے کہا۔ نہ صرف مشرقی پنجاب سے بلکہ مغربی یو۔پی سے مسلمانوں کو زبردستی نکالا دیا گیا ہے۔ اور اس طرح مغربی پنجاب میں اکیس لاکھ پناہ گزین زیادہ آگئے رہنے کے لئے پنجاب میں کوئی جگہ نہیں تھی۔ کیونکہ اس صوبہ سے کم لوگ گئے ہیں۔ مجبوراً دوسرے صوبجات کو بھی پناہ گزین بسانے پڑ رہے ہیں۔ آپ نے بیچاروں سے درخواست کی ہے کہ پناہ گزینوں کو اذہر تو بسانے میں وہ حکومت کی مدد کریں۔ (و۔ پ)

## برطانیہ فلسطین میں امن قائم کرنیکا ذمہ لے رہی ہے

فلسطین ۱۱ دسمبر:۔ ایک سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ امن کو فوراً بحال کر دیا جائے۔ اور نہ امن کو برباد کرنے والوں کے خلاف سخت ترین کاروائی کی جائے گی۔ بیان میں بتایا گیا ہے۔ کہ جب تک برطانیہ گا انتظام قائم ہے۔ اس وقت تک قیام امن کی ذمہ داری اس پر ہے اسلئے وہ امن صورحکومت کو برداشت نہیں کر سکتی۔

## ابھی دہلی کے مسلمانوں کو نکالنے کے منصوبے باندھے جا رہے ہیں

### گاندھی جی کا بیان

دہلی ۱۱ دسمبر:۔ آج پرارتھنا میں مسٹر گاندھی نے جو نہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ میں ہمیشہ اس کو اعتماد کا نشان قرار دیتا رہا ہوں۔ مگر آج اس اصول کی صحیح طرح اشاعت ہوتی۔ تو مسلمان آج اُن کے گھروں سے نہ نکالا جاتا۔ آپ نے کہا۔ کہ بہت سے مسلمانوں کو دہلی سے نکال دیا گیا ہے اور باقیوں کے نکالنے کے منصوبے باندھے جا رہے ہیں۔ پھر ہندوؤں کو مخاطب کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ کہ کیا مسلمانوں کو تم نکال کر مسجدوں کو مندر بنا لو گے۔ اگر ایسا کرو گے تو ہندو مذہب کا خون کرو گے اسی طرح جمعیر سے خبریں آرہی ہیں۔ کہ بہت سے مسلمانوں کو قتل کر دیا گیا ہے۔ اور وہاں گاؤں گاؤں پھیل رہی ہے۔ کہ اجمیر میں ایک درگاہ ہے۔ جہاں پر ہندو اور مسلمان دونوں عبادت کرتے تھے۔ آپ نے کہا۔ کہ اگر ہندو مسلمانوں کو مارتے رہے۔ تو وہ ہندو مذہب کا اپنے ہاتھوں خون کریں گے۔ اور اسی طرح مسلمان ہندو اور سکھوں کو ان کے گھر سے نکال کر اسلام کا خون کرنے کے مرتکب ہوں گے۔ (و۔ پ)

## سرحد پر حملے

لاہور ۱۱ دسمبر:۔ ریاکوٹ سے سرحد اطلاع ملی ہے کہ آج صبح مسلح لٹیروں کے ایک جتھے نے جس میں شہری لوگوں کے ساتھ پولیس بھی تھی۔ ضلع سیالکوٹ کے ایک گاؤں پر حملہ بول دیا۔ لیکن پاکستان کی بہادر فوج نے موقعہ پر پہنچ کر حملہ آوروں کو بھگا دیا۔ کوئی نقصان جان نہیں ہوا۔ ہندوستانی حکومت کے دو جہاز ضلع گجرات کے سات دیہات پر بمباری کرتے ہوئے دیکھے گئے ایک گاؤں پر انہوں نے بمباری بھی کی۔ لیکن کوئی نقصان نہیں ہوا۔ (و۔ پ)

## بھوک ہڑتال کی خبر کی تردید!

حیدرآباد دکن ۱۱ دسمبر:۔ ایک سرکاری بیان میں اس خبر کی تردید کی گئی ہے۔ کہ ۱۵ سیاسی قیدیوں نے اس بنا پر بھوک ہڑتال کر دکھی ہے۔ کہ ان کو قید میں مناسب درجہ نہیں دیا جا سکتا۔ پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے۔ کہ کل ۹۰ سیاسی قیدیوں نے صرف ایک وقت کی خوراک نہیں کھائی۔ اس وجہ سے کہ قید میں ان کو مناسب درجہ نہیں دیا گیا۔ (و۔ پ)

## مسلم لیگ کے دو حصے کئے جائیں گے

دہلی ۱۱ دسمبر:۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ اب آل انڈیا مسلم لیگ کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا جائیگا ایک پاکستان مسلم لیگ ہوگی۔ جو پاکستان کے مسلمانوں تک محدود رہے گی۔ اور دوسری ہندوستان کے مسلمانوں کے لئے ہوگی۔ اس کا پاکستان مسلم لیگ سے کوئی تعلق نہیں ہوگا۔ مسلم لیگ کا کنونشن ۲۵ دسمبر کو لکھنؤ میں ہوگا۔ (و۔ پ)

## مصری اخبار نویس کشمیر کے محاذ جنگ پر

لاہور ۱۱ دسمبر:۔ مصری اخبار نویس مسٹر محمود المعلم نے جو آج کل پاکستان میں یہاں کے حالات معلوم کرنے کے لئے آئے ہوئے ہیں۔ محاذ کشمیر کا معائنہ کیا۔ ان کے ساتھ آزاد کشمیر کے سیکرٹری مسٹر ظہیر الدین بھی تھے۔ آپ نے اُوری کا جنگی محاذ دیکھا۔ بعد ازاں آپ آزاد کشمیریوں کے دفتر میں تشریف لے گئے۔ آپ نے موٹر کے سفر کی دلچسپ ایک اخباری بیان میں آزاد کشمیریوں کی ہمت اور بہادری کی تعریف کی اور آپ نے کہا۔ کہ وہ اپنی آزادی کے لئے لڑ رہے ہیں۔ ان کی بہادری دیکھ کر مجھے یقین ہے۔ کہ پاکستان کا مستقبل روشن ہے۔ آپ نے اس امر پر زور دیا ہے۔ کہ ملی امداد کا کام تسلی بخش نہیں۔ اس لئے ملی وفد کو کشمیر جانا چاہیئے۔ آپ نے وعدہ کیا کہ وہ مصر واپس جا کر آزاد کشمیریوں کے لئے گرم کپڑے بھیجنے کا انتظام کریں گے (ریڈیو)

## لنکا کی آزادی کا بل پاس ہو گیا

منڈی ۱۱ دسمبر:۔ لنکا کی آزادی کا بل ۱۰ دسمبر کو ہاؤس آف لارڈز میں پاس ہو گیا۔ اس بل کی رُو سے لنکا برٹش کومن ویلتھ کا ایک آزاد اور مکمل اقتدار رکھنے والا ملک تصور کیا جائے گا۔ رفع ہی تصدیق ضلع کے وقت ہوئی۔ جبکی وجہ سے یہ بل قانون کی صورت اختیار کر گیا۔ اس کو تیسری اور آخری دفعہ انکاؤنٹ نائل ڈرسٹ لارڈ ڈیمبر لیسٹی اور سابق کلونیل سیکرٹری نے پیش کیا تھا اس پر کوئی بحث نہ ہوئی۔ اور بغیر کسی اختلاف کے منظور ہو گئی۔ (رائٹر)

## اغوا شدہ عورتوں کو واپس لانیکی کوشش

لاہور ۱۱ دسمبر:۔ مس سارا بائی جو مینڈیٹ جواہر لال نہرو کی پرسنل سیکرٹری ہیں۔ کل یہاں تشریف لائیں گی۔ تاکہ مکنگ ڈومن کمیٹی کے ساتھ اغوا شدہ عورتوں کو واپس لانے کی تجاویز پر غور کر سکیں۔ (و۔ پ)

## ترسنگ کی تسلیم

لاہور ۱۱ دسمبر:۔ ان میرٹوں پاس پناہ گزین عورتوں کو جو مشرقی پنجاب سے آئی ہیں دستکاری کی تعلیم دینے کا انتظام کیا گیا ہے۔ تمام خواہشمند امیدوار مک عزیز مسلم خان روڈ اور لیڈی سے مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اگر کوئی صاحب زیادہ تعداد میں اون مہیا کر سکتے ہوں۔ یا اُن کے پاس اون کا کام کرنے کی کوئی مشین ہو۔ وہ بھی اپنے پتہ پر اطلاع دیں۔ (و۔ پ)

## مدراس کی خاص حفاظتی پولیس میں مسلمانوں کو نہیں لیا جائے گا

### حکومت مدراس کا اعلان

مدراس ۱۱ دسمبر:۔ مدراس کے ہوم منسٹر نے مدراس اسمبلی میں آج ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ کہ یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ صوبہ بھر میں جو خاص مسلح پولیس تیار کی جائے گی۔ اس میں کسی مسلمان کو نہ لیا جائے۔ اسپر مسلم لیگ پارٹی کے لیڈر سمیعل نے دریافت کیا۔ کہ ایسا کیوں کیا جا رہا ہے اسکے جواب میں ہوم منسٹر نے کہا۔ کہ یہ بات حکومت کے خاص فیصلہ سے ہے۔ ورنہ دراصل امور کا اسمیں دخل نہیں ہے۔ اسطرح مستحق اقلیتوں کو نظر انداز نہیں کر دیا جائیگا۔ ایک اور مسلم لیگی ممبر کے اس سوال کا کہ کیا مستحق اقلیتوں سے کیا مراد ہے۔ جواب دیتے ہوئے وزیر نے کہا۔ کہ ایسے قبائل کو خود ہی غور کر نا چاہیئے۔ جب یہ اعتراض کیا گیا کہ بلحاظ مذہب ہونے کس قسم کی کیوں پابندی عائد کی گئی ہے۔ تو جواب دیا گیا۔ کہ یہ مذہب کی وجہ سے نہیں ہے۔ بلکہ بعض مخصوص جرائم کے پیش نظر جو تقسیم ہند سے پہلے رونما ہوئے۔ ایسا کیا گیا ہے۔ ایک اور سوال کے جواب میں کہ کیا پولیس میں مسلمانوں کی تناسب والی صدی ہے۔ آپ نے کہا۔ کہ اس وقت اس کا تناسب ۴ فی صدی کے قریب ہے۔ آخر میں آپ نے کہا۔ حکومت اپنی ذمہ داری کو سمجھتی ہے۔ اور کسی جماعت کے حقوق کو تلف کرنا نہیں چاہتی بلکہ سب جماعتوں سے مساویانہ سلوک روا رکھے گی۔ لہٰذا ایسی حالت میں ٹوکنا مناسب نہیں ہے حکومت نے نہایت سوچ سمجھکر یہ فیصلہ کیا ہے۔ کہ سردست کسی مسلمان کو خاص مسلح پولیس میں نہ لیا جائے۔ (و۔ پ)

## سندھ میں ٹیکسٹائل بورڈ کا قیام

دہلی ۱۱ دسمبر:۔ حکومت سندھ نے ایک ٹیکسٹائل بورڈ بنانے کا فیصلہ کیا ہے جس کے ممبر ہونگے۔ صوبہ سندھ میں سوتی کپڑے کے سیل اور امپورٹ ایکسپورٹ کے متعلق کام کرے گا۔ ہر ممبر بورڈ میں ایک لاکھ سے پانچ لاکھ تک روپیہ حصہ ڈالے گا۔ ڈائرکٹر جنرل سپلائیز کے احکام کو خواہ وہ صوبہ سندھ میں کپڑے کی تقسیم سے متعلق ہوں۔ بورڈ ماننے پابند ہوگا۔ بورڈ کپڑے کی سندھ میں خرید و فروخت کے لئے پتے ٹھانے مقرر کرے گا۔ جو کمیشن سے وصول کیا جائے گا۔ اور یہ بورڈ کراچی اور حیدرآباد میں ایسے درآمد شدہ کپڑے کے سلسلہ میں اپنے دفاتر قائم کرے گا۔ سٹاف کنٹرولر آف سپلائیز سندھ کے احکام صرف سندھ میں کپڑے کی تقسیم کے بارے میں ہوں گے۔ بعد وہ کپڑا بیرونی ملکوں کو دیا جائے گا۔ بورڈ کراچی کے علاوہ بیرونی برآمدوں سے گیارہ فی صدی نفع وصول کر سکتا ہے۔ اور کراچی کے برآمدوں سے دس فی صدی نفع وصول کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ محصول فلیکس بیمہ ٹیکس اور ناگہانی فسادات کے نقصان وغیرہ کو پورا کرنے کے لئے بھی کچھ معمولی سی رقم بڑھائی جائیگی۔ (و۔ پ)

Digitized by Khilafat Library, Rabwah

روزنامہ الفضل لاہور
۱۲ دسمبر ۱۹۴۷ء

# پاکستان اور ہندوستان کا مسئلہ کشمیر میں اختلاف

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ افسوسناک امر ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے وزراء کے مابین جو دوسری کانفرنس لاہور میں معاملہ کشمیر کے متعلق ہو رہی تھی۔ وہ ناکام ثابت ہوئی ہے۔ دونو آبادیات اس پر تو متفق ہیں۔ کہ کشمیر میں استصواب رائے کے ذریعہ فیصلہ ہو جائے۔ مگر یہ کہ استصواب رائے کب ہو دونوں اس پر متفق نہیں ہو سکیں۔ پاکستان کے نمائندوں کی رائے میں غیر جانب دار استصواب رائے اسی وقت ہو سکتا ہے۔ جب کہ دونوں طرف سے جنگی کارروائی بند ہو جائے لیکن انڈین یونین والے اس بات پر زور دیتے ہیں۔ کہ ملک میں جب تک امن و امان نہ ہو جائے اور جب تک حملہ آور دب نہ جائیں۔ اس وقت تک انڈین یونین اپنی فوجی کارروائی نہیں روک سکتی اور نہ استصواب رائے پر ایسی صورت میں رضامند ہو سکتی ہے۔

ظاہر ہے کہ اگر استصواب رائے سے مطلب اس امر کا پتہ لگانا ہے۔ کہ کشمیر کے لوگ کیا چاہتے ہیں۔ تو اس کے لئے سب سے پہلی ضروری بات یہ ہے۔ کہ ہر قسم کا بیرونی دباؤ اور اثر عوام پر سے ہٹ جانا چاہیئے یہ سوال بظاہر ایک نہایت مشکل سوال ہے۔ کیونکہ دونوں اطراف کو موجودہ حالات کے پیش نظر ایک دوسرے پر اعتماد باقی نہیں رہا۔

دراصل موجودہ حالات مہاراجہ کشمیر کی نادانی کی وجہ سے پیدا ہوئے ہیں۔ اگر مہاراجہ شروع ہی میں عقلمندی سے کام لیتا۔ اور انڈین یونین سے سازباز کرنے کی بجائے اپنی رعایا کے جذبات کا صحیح اندازہ کرتا۔ تو یقیناً نہ تو کشمیر کا مسئلہ اس قدر پیچیدہ ہوتا۔ اور نہ وہ خود ان مشکلات میں گرفتار ہوتا۔ جن میں وہ اب گھر گیا ہے۔ اس کی سب سے بڑی غلطی یہ تھی۔ کہ شیخ عبداللہ کا مسلمانان کشمیر میں وہی اثر قائم رہنے دیا۔ جو اس وقت تھا۔ جب اس نے "کشمیر خالی کرو" کی تحریک جاری کی تھی۔ اس کو سوچنا چاہیئے تھا کہ وہ تحریک کشمیر کے عوام کے جمہوری جذبات کے مطابق تھی۔ اور اس وقت یہی اس کی طاقت کا راز تھا۔ شیخ عبداللہ کے بدلنے سے لوگوں کے دل بھی ساتھ ہی نہیں بدل جائیں گے۔ اب زمانہ ایسا نہیں کہ لوگ اندھا دھند بڑھ کے بڑھنے لیڈر کے پیچھے چلنے لگیں۔ اور یہ نہ دیکھیں کہ وہ کدھر جا رہا ہے۔

کشمیر کے موجودہ حالات نے اظہر من الشمس کر دیا ہے۔ کہ مہاراجہ نے یہ سخت خطرناک غلطی کھائی۔ اور خود ہی اپنے پاؤں پر کلہاڑا مارا ہے شیخ عبداللہ عوام کا لیڈر اسی وقت تھا۔ جب تک وہ عوام کی خواہشات کی ترجمانی کرتا تھا۔

لیکن ہمیں ان باتوں کو نظر انداز کر کے اب یہ سوچنا ہے کہ کشمیر کے موجودہ حالات خواہ کسی وجہ سے پیدا ہوئے ہوں۔ اب کیا ہونا چاہیئے۔ وہ کونسا طریقہ ہے جس سے کشمیر کے لوگوں کی صحیح رائے معلوم کی جا سکتی ہے۔ اگر کسی طرف سے ذرا بھی دباؤ کا شبہ باقی رہے گا۔ تو صحیح نتیجہ پر پہونچنا محال ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔ دونوں پاکستان اور ہندوستان کی حکومتوں کے پیش نظر یہ بات ہونی چاہیئے۔ کہ کشمیری عوام سے انصاف کس طرح ہو سکتا ہے۔ اگر دونوں حکومتیں صرف کشمیری عوام کا مفاد پیش نظر رکھیں۔ اور اپنی ذاتی اغراض کو بیچ میں نہ لائیں۔ تو ہمارے خیال میں اس مسئلہ کا حل اتنا مشکل نہیں۔ جتنا کہ سمجھا جاتا ہے اور جس کی وجہ سے باہمی گفت و شنید میں تعطل واقع ہو گیا ہے۔

جس طرح پاکستان اور ہندوستان کی حکومتوں نے دوستانہ طریقہ سے تقسیم کے معاملات کے متعلق سمجھوتہ کر لیا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ وہ اسی طرح دوستانہ طریق سے باہم فیصلہ کر لیں گی۔ اور جیسا کہ وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی نے یقین دلایا ہے کہ کشمیر اور جوناگڑھ کا فیصلہ اطمینان بخش ہو گا۔ اس طرح عمل میں آئے گا جنگ کے خیالات دونوں نوآبادیوں کے لئے نہ صرف اسی وقت مہلک ہیں بلکہ ہر وقت ناپسندیدہ ہیں۔ اور دونوں کے لئے خطرناک ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ مسئلہ گفتگو جلد از جلد باہمی شرح و بسط کر دیا جائیگا اور اس وقت دونوں حکومتیں کوئی دوستانہ اور انصاف پر مبنی باہم سمجھوتہ کرنے میں ضرور کامیابی حاصل کریں گی۔

# مغربی زندگی اور پاکستان

یورپ کی آزادانہ زندگی کی تقلید میں اسلامی ممالک میں بھی ایسی باتوں کی ترویج ہو گئی ہے جو اس زندگی کے بالکل منافی ہیں جس کا اسلام تقاضا کرتا ہے۔ نہ صرف ان اسلامی ممالک کے لوگوں نے جو یورپ کے قرب میں واقع ہیں اپنی زندگی تقریباً اسی سانچہ میں ڈھال لی ہے۔ اور وہی آزادانہ طریقے اختیار کر لئے ہیں۔ بلکہ اب تو ہر اسلامی ملک اسی رنگ میں رنگا گیا ہے۔ جو عیش و عشرت کے سامان مغرب نے اپنی آسائش کو دور کرنے اور تفریح بلیغ کے لئے ایجاد کئے ہیں۔ مشرق خاصکر اسلامی مشرق ان کو تیزی کے ساتھ اپناتا جا رہا ہے۔ آج آپ مراکو، مصر، فلسطین بلکہ سعودی عرب میں جا کر ذرا مسلمانوں کی حالت کا معائنہ کریں گے۔ تو آپ کو معلوم ہو گا۔ کہ مسلمان نماز کے اوقات میں بھی ریڈیو کے جذبات انگیز گانے سننے اور سینما میں جا کر حیا سوز تصاویر دیکھنے شراب خوری اور رقص کی محفلوں کے بہت مشتاق ہوتے چلے جاتے ہیں۔ اور اس اعتدال کی زندگی کو بالکل فراموش کر رہے ہیں۔ جس کی اسلام تلقین کرتا ہے

پاکستان آج ایک آزاد اسلامی ملک بن گیا ہے۔ اور ہندوستان سے مسلمانوں نے علیحدگی صرف اسلام کے نام پر حاصل کی ہے۔ سوال ہے کہ کیا پاکستان بھی انہی اسلامی ممالک کی تقلید کرے گا۔ جو پہلے سے آزاد چلے آتے ہیں۔ اور مغربی رنگ کی زندگی اختیار کئے چلے جاتے ہیں۔ یا وہ ان ممالک کے لئے کوئی اچھا نمونہ پیش کرے گا۔ اور ان کو بھی اسلامی زندگی کی طرف واپس لائے گا۔

ہم دیکھ رہے ہیں کہ یہاں کے مسلمان بھی اسی رَو میں بہہ رہے ہیں۔ اور یہاں بھی ترقی کے یہی معنے سمجھے جاتے ہیں کہ جس قدر ہو سکے مغربی ممالک کی تقلید کی جائے۔ اور ان آزاد اسلامی ملکوں کے نمونہ پر معاشرت کی عمارت اٹھائی جائے جنہوں نے مغربی طریقے اختیار کر لئے ہیں یہ ایک بہت خطرناک بات ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ پاکستان کو واقعی ایک اسلامی ملک بنایا جائے جو دوسرے ممالک کے لئے اسلامی زندگی کا نمونہ ہو۔ اس لئے ہم کو چاہیئے کہ سینما اور ریڈیو کی اصلاح کریں۔ اور ایسی تصاویر اور گانے جو حیا سوز اور محض جنسی جذبات سے کھیلنے والے ہوں ان کو حذف کر دیں۔ اور ان موثر ذرائع کو پاکستان کے باشندوں کے کیریکٹر بنانے اور اخلاق بلند کرنے اور اسلامی زندگی سے شناسا کرنے کے لئے استعمال کریں۔ شراب خوری اور قمار بازی اور دیگر فواحش کے انسداد کے لئے عملی قدم اٹھائیں۔ تاکہ جس مقصد کے لئے ہم نے پاکستان حاصل کیا وہ مقصد پورا ہو۔

# قرضہ

سول اینڈ ملٹری گزٹ نے اپنے ایک اداریٰ نوٹ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی امام جماعت احمدیہ کے اس خیال سے کہ پاکستان کو امریکہ سے قرضہ نہیں لینا چاہیئے اتفاق کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ ضروری نہیں کہ قرضہ لینے والا قارض کا غلام بن جائے۔ جب تک کہ قرضہ لینے والا بالکل ہی سمجھ سے عاری نہ ہو۔ پھر بغیر کسی دلیل کے یہ بھی کہا گیا ہے۔ کہ یہ بات خاصکر ایسے قرضہ کے متعلق تو ضرور درست ہے جو قومی صنعت کی ترقی کے لئے لیا جائے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ آجکل کی اقتصادی دنیا میں قرضہ کا لین دین ایک معمولی سی بات سمجھی گئی ہے۔ لیکن یہ غلط ہے کہ آج کل قارض اور مقروض کے تعلقات اغراض کی آلائش سے بالکل پاک ہو سکتے ہیں۔ بے شک امریکہ کے پاس اپنی ضروریات سے بہت زیادہ روپیہ موجود ہے۔ لیکن یہ کہنا کہ وہ صرف بٹھوڑے سے نقد منافع کی خاطر دوسری قوموں کو قرضہ دیتا ہے صحیح نہیں۔ دونوں عالمگیر جنگوں سے پہلے ممکن ہے امریکہ کے متعلق ایسی بات کہی جا سکتی ہو۔ اس وقت اس کا نظریہ آجکل کے نظریہ سے جدا تھا۔ اس وقت وہ سیاسی فوقیت کا بظاہر خواہشمند نہیں تھا۔ لیکن آج کل ہم دیکھ رہے ہیں۔ کہ وہ دنیا کی سیاسیات میں اول مقام حاصل کرنے کا اسی طرح خواہشمند ہے۔ جس طرح روس یا برطانیہ۔ فلسطین کے معاملہ ہی میں جو حصہ اس نے لیا ہے۔ اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ امریکہ کے رجحانات کس طرف ہیں۔ ان رجحانات کی بناء پر یہ امر بعید از قیاس نہیں۔ کہ دوسرے ملکوں کو قرضہ دینے سے اس کی غرض صرف منافع لینے تک ہی محدود نہ ہو۔ بلکہ اس کی اغراض کا دامن اس فائدہ سے آگے تک پھیلا ہو۔ بعض خیالی اندیشہ نہیں سمجھا جا سکتا۔ بعض امریکہ کا بار بار اعلان کرنا۔ کہ وہ دوسری قوموں کو انہیں سیاسی زنجیر میں جکڑنے کے لئے قرضہ نہیں دیتا۔ اس اندیشے کو کم نہیں کرتا۔ آجکل کا کمال سیاست تو ہے ہی یہی کہ کہا کچھ جائے اور کیا کچھ جائے

خواہ قارض کتنا بھی نیک نیتی سے قرضہ دے قرضہ بہر حال قرضہ ہوتا ہے۔ اور مقروض قارض کے ساتھ اس آزادانہ روی سے معاملہ نہیں کر سکتا جس طرح ایک آزاد قوم یا فرد کر سکتا ہے۔ مقروض ہونے کا خیال مقروض کے دل میں ایک احساس کمتری پیدا کر دیتا ہے۔ اور وہ قارض کی بعض صریحاً ناجائز خواہشات کی مخالفت نہیں کر سکتا۔ امریکہ نے ترکی ایران۔ اٹلی۔ یونان سلاویہ فرانس کو جو قرضے دیئے۔ کیا ان سے امریکہ کی صرف یہی غرض ہے کہ وہ اپنا فالتو روپیہ سود پر لگا کر تھوڑا سا نقد منافع حاصل کر لے۔ کیا اس سے زیادہ اس کی کوئی سیاسی غرض نہیں ہے۔ ہمارے خیال میں تو ایک بچہ بھی تھوڑی دیر کے لئے اس کی تصدیق

# "جانی قربانی کا وقت بھی قریب آنیوالا ہے"

(المصلح الموعود)

جن لوگوں نے سلسلہ احمدیہ اور احمدیت کے مقدس مقام قادیان کی حفاظت اور شعائر اللہ کی خاطر اپنی جانوں کی قربانی کی ہے۔ احمدیت کی تاریخ میں ان کا نام سنہری حروف سے لکھا جائے گا۔ اور آنے والی نسلیں ان پر فخر کیا کریں گی۔ اور لوگوں میں ان کے ان کارناموں کو پیش کر کے ان کے خون کو گرمایا جائے گا اسی طرح جس طرح آج ہم حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کا نام لے کر جماعت کو یہ کہا کرتے ہیں کہ ہر احمدی اپنے آپ کو صاحبزادہ صاحب کے مقام پر کھڑا کرنے کی کوشش کرے کیونکہ حضرت صاحبزادہ صاحب نے وہ کام کیا۔ جس کی نظیر ملنی مشکل ہے۔ آج سے دو سال قبل حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے جماعت احمدیہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"صرف ایک مثال افغانستان کی قربانی کی ہمیں کامیاب نہیں کر سکتی۔ جب تک ہر ملک اور قوم میں افغانستان جیسی قربانیاں پیش نہ کی جائیں اس وقت تک ہم کامیابی کا منہ نہیں دیکھ سکتے ہیں اپنے مال اور اپنی جانیں بے دریغ اللہ تعالےٰ کی راہ میں بہانی پڑیں گی۔ اور ہر وہ شخص جو اس راستے پر چلنا نہیں چاہتا۔ اور کامیابی کو اس راستہ سے حاصل نہیں کرنا چاہتا۔ میں اسے بتا دیتا ہوں کہ وہ دشمن ہے احمدیت کا وہ دشمن ہے احمدیت کی ترقیات کا۔ ہمارے لئے پہلی قوموں کی مثالیں موجود ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کو اس لئے کامیابی حاصل ہوئی۔ کہ انہوں نے اللہ تعالےٰ کی راہ میں بے دریغ جان و مال کی قربانی کی ہمیں کوئی ایسی مثال نظر نہیں آتی۔ کہ بغیر جانی اور مالی قربانیوں کے کسی قوم کو کامیابی حاصل ہوئی ہو۔ ہماری جماعت کے سامنے ابھی جانی قربانی کا مطالبہ پیش نہیں کیا گیا۔ جانی قربانی کا وقت بھی آنے والا ہے۔ اور وہ وقت آنے والا ہے جبکہ دشمن اسلام تمہارے سینوں میں خنجر گاڑ دیں گے۔ کیونکہ یہ ہو نہیں سکتا۔ کہ تمہارے دشمن تمہارے متعلق یہ مان لیں۔ کہ تم ان کو کھا جانے والے ہو۔ اور وہ تم کو قتل نہ کریں۔ ابھی تک تو دنیا تم کو ایک کھلونا سمجھتی ہے۔ اس سے زیادہ تمہیں کوئی وقعت نہیں دیتی۔ جس دن کفر کو یہ معلوم ہو گیا۔ کہ تم اسے دنیا سے مٹا دینے والے ہو۔ وہ یقیناً سختی سے تمہارا مقابلہ کرے گا۔ اور تمہاری گردنوں میں تمہارے سینوں میں تمہارے جگر میں خنجر گاڑ دے گا اور کفر اپنا سارا زور لگائے گا۔ کہ اسلام کو قتل کر دے۔ اور اسلامی عمارت کو منہدم کر دے گو ابھی وہ دن دور ہیں۔ لیکن آہستہ آہستہ قریب آتے جاتے ہیں۔"

(الفضل ۱۸ ستمبر ۱۹۴۵ء صفحہ ۳)

حضور کا یہ فرمودہ آج دو سال کے بعد حرف بحرف پورا ہوا۔ دشمن نے مشرقی پنجاب میں بظاہر اسلام کو بالکل مٹا دیا ہے۔ اور اسلامی عمارت کو اس نے برباد کر دیا ہے۔ مگر آج مشرقی پنجاب میں ابھی ایک ایسا مقام ہے۔ (گو وہ اپنی اصلی شکل میں نہیں رہا۔ مگر وہ وقت آنے والا ہے جبکہ خدا تعالےٰ اپنے وعدے کے مطابق اسے اپنی اصلی شکل میں پھر قائم کرے گا۔ ناقل) جس جگہ احمدی جماعت کے بہادر اور جاں نثار مجاہد اپنے اولوالعزم امام کے حکم کے ماتحت اس عزم اور استقلال کے ساتھ بیٹھے ہیں۔ کہ اب ان کے ذریعہ سے مشرقی پنجاب میں اسلام کا نام بلند ہوگا۔ اور اس مقام سے پھر اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا بلند کیا جائے گا۔ جو پھر کبھی سرنگوں نہیں ہوگا انشاء اللہ

خاکسار محمد عبدالحق مجاہد گنج منٹگمری

## قابل تقلید نمونہ

سیکرٹری صاحب تبلیغ جماعت احمدیہ کنری اطلاع دیتے ہیں۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے پندرہ روز تبلیغ کے لئے وقف کرنے کی جو تحریک فرمائی ہے۔ اس کی تعمیل میں جماعت احمدیہ کنری کے ۳۲ اصحاب نے اپنے آپ کو پیش کیا۔ ان اصحاب میں اکثر تعلیمیافتہ مثلاً میٹرک مولوی فاضل بی۔ اے اور ایل ایل بی ہیں۔ دیگر جماعتوں کے احباب کو بھی ان کی تقلید کرنی چاہیئے۔ اور جلد سے جلد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے تبلیغ کے لئے ایام وقف کرنے چاہئیں۔

## مشرقی پنجاب سے آنے والے دوستوں کو اطلاع

جو دوست مشرقی پنجاب سے آ رہے ہیں۔ ان کو چاہیئے کہ وہ فوراً دفتر آبادی جو دہلی بلڈنگ لاہور میں پہونچتے ہی تشریف لے آویں۔ تاکہ ان کو مناسب جگہوں میں آباد کیا جا سکے۔ ایسے دوست جو لاہور میں نہ اتر سکیں۔ اور کسی دوسری جگہ سیدھے چلے جائیں۔ وہ وہاں سے ہمیں اطلاع کر دیں۔ نیز وہ جماعتیں جو آباد ہو چکی ہوں۔ وہ اپنے اپنے پتوں سے دفتر آبادی کو اطلاع دیں۔

نور الحق ناظر آبادی

# احمدی نوجوان سے

ہے دل میں اگر موجۂ عرفان تو آ دیکھ
سینے میں ہے گر شعلۂ ایمان تو آ دیکھ

ہے اُنتُمُ الاَعلَون پہ ایقان تو آ دیکھ
ہے یاد تجھے وعدۂ قرآن تو آ دیکھ

ہونا ہے اگر دین پہ قربان تو آ دیکھ
سینے میں شہادت کے ہیں ارمان تو آ دیکھ

اسلاف کی روحوں کا بلاوا ہے کہ آؤ
لو آؤ اٹھو جوہر کردار دکھاؤ

اب دیں کی حفاظت کے لئے تان دو سینہ
ہر تیر جو آتا ہے اسے شوق سے کھاؤ

بڑھتے ہوئے سیلاب کی مانند بڑھو تم
پڑھتے ہوئے طوفاں کی طرح پھیلتے جاؤ

دنیا کو بتا دو کہ تم کس کے سپاہی؟
ہاں جس کی گدائی کے لئے پھرتی ہے شاہی

وہ حضرت محمود ہی فضل عمر ہے
مہدی کا پسر انکی دعاؤں کا ثمر ہے

## گم شدہ لڑکا یکصد روپیہ انعام

میرا لڑکا اظہر احمد عمر تقریباً پانچ سال رنگ گندمی۔ گلے میں سرخ رنگ کا تعویذ (تعویذ پرانا) پاؤں میں بانا کا جوتا جوتا سفید شلوار۔ بال لمبے (سر پر پٹے) اور بھورے ۱۲ نومبر ۱۹۴۷ء سے چوک دالگران لاہور سے گم ہو گیا ہے۔ اگر کسی دوست کو اس کے متعلق علم ہو۔ یا کسی نے لاوارث سمجھ کر رکھ لیا ہو۔ تو براہ کرم مندرجہ ذیل مقامات میں سے کسی ایک پر پہنچا کر ممنون فرمائیں۔ جو دوست بچہ کو لائیں گے ان کی خدمت میں علاوہ اخراجات کے مبلغ یکصد روپیہ بطور نذرانہ پیش کیا جائیگا۔ بچہ کو لانے یا اطلاع دینے کا پتہ:۔

(۱) بمکان سید عبدالغفور عطارہ بدر سٹریٹ نزد گھنٹہ گھر لاہور (۲) بمکان سید عبدالغفور عطارہ بدر سٹریٹ نزد گھنٹہ گھر لاہور

باقی رہا یہ سوال کہ پاکستان کو اپنی فوری صنعتی ترقی کے لئے قرضہ لینا چاہیئے یا نہیں۔ ہم اس وقت اس پر رائے زنی نہیں کرنا چاہتے مگر یہاں فاضل ایڈیٹر سول اینڈ ملٹری گزٹ نے غلط بحث کر دیا ہے۔ حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ صنعتی ترقی کے لئے اجازہ داری کا طریق جو مغربی اقوام کرتی ہیں صحیح نہیں۔ پاکستان کو چاہیئے۔ کہ اجارہ داری سے یہ شرط طے کرے کہ وہ ہمارے لوگوں کو کام بھی سکھائیں گے۔ یہ بالکل الگ بات تھی۔ جس کو قرضہ سے نہیں۔ بلکہ اس خاص قسم کی اجارہ داری سے تعلق تھا جو عموماً مغربی اقوام مشرقی اقوام کی کمزوری سے فائدہ اٹھا کر صرف اپنی اغراض تک محدود رکھتی ہیں اور ان کو اس ملک کی صنعتی ترقی سے کوئی دلچسپی نہیں ہوتی۔ جس کو وہ اجارہ داری کے پھندے میں پھانس لیتی ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اپنے ماہرین پیدا نہ ہونے کی وجہ سے ملک ان کے پھندے سے کبھی آزاد نہیں ہو سکتا اور نہ ملک میں کوئی حقیقی صنعتی ترقی ہوتی ہے۔ بلا ہر ہے کہ اس امر کو قرضہ کے سوال سے کوئی تعلق نہیں۔ صنعتی ترقی کی پابندی تو اس وقت ہو سکتی ہے جب خود ملک کے لوگوں میں سے ماہرین پیدا کئے جائیں اور ایسے ماہرین پیدا کرنے کا ایک طریقہ جو اس وقت پاکستان کے لئے اختیار کرنا ممکن ہو سکتا ہے۔ وہ یہی ہے کہ غیر ملک کے ماہرین سے اپنے لوگوں کو کام بھی سکھایا جا سکے تاکہ بعد میں اپنے ماہرین پیدا ہو جانے کی وجہ سے ملک آزادانہ صنعتی ترقی کی مہم جاری رکھ سکے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# قبائلی سرداروں کا فیصلہ

آج دنیا اچھی طرح دیکھ رہی ہے۔ کہ حکومت ہندوستان ہمارے کشمیر کے نہتے مسلم بھائیوں پر کس طرح وحشیانہ بمباری کر رہی ہے۔ اور آج سے کچھ عرصہ پہلے دنیا یہ بھی سنتی تھی۔ کہ یہی پنڈت نہرو اور ان کے رفیق گاندھی جی کی مظلوم رعایا پر مہاراجوں کے ظلم کے خلاف لمبے چوڑے لیکچروں کے ذریعہ آزادی کے وعدے کر رہے تھے۔ اور ہم سادہ لوح مسلمان گاندھی جی اور پنڈت نہرو کی چرب بیانیوں سے ان کے گرویدہ بھی بن چکے تھے۔ مگر اب ان کے برسر اقتدار آنے پر واقعات نے صاف بتا دیا کہ یہ لوگ مسلمانوں کے بدترین دشمن ہیں۔ اب صاف معلوم ہوتا ہے کہ یہ ذہنیت دنیا کو کبھی امن سے رہنے نہیں دیگی کشمیر کی انتہائی فی صدی مسلم آبادی جب ظالم مہاراجہ سے اپنی آزادی کی جدوجہد کر رہی ہے اور یہ وہ قوم ہے جس کو انگریزوں نے ۷۵ لاکھ روپیہ پر بیچا تھا۔) تو ہندوستان کی ہندو حکومت غلام در غلام بنانے کے لئے ظالم کی مدد میں مظلوموں پر بمباری کر رہی ہے۔ حکومت غیر جانبدار رہے تو رہے۔ لیکن ہم کرنل شاہ پسند محمود۔ شاہزادہ ملا فضل الدین محمود۔ خلیفہ خان اور صاحب زادہ عبدالباقی ہر دو سردوران قوم افریدی کی قیادت میں اسلام اور مسلمانوں کے بچاؤ کے لئے آخری دم تک لڑیں گے ہم ہندوستانی حکومت کی ان دیرینہ دوانیوں کو اب اچھی طرح سمجھ گئے ہیں کہ کس طرح وہ ہم میں پٹھانستان کا لغو مطالبہ کا خیال پیدا کر کے نفاق کی زہر بھر رہی تھی۔ تاکہ مسلمانوں کی طاقت بٹ جائے اور بعد ازاں ان پر آسانی سے ہاتھ صاف کیا جا سکے۔

اب صبر اور ضبط کا پیمانہ لبریز ہو چکا ہے۔ یہ امن شکن دنیا کو کبھی امن کی زندگی نہیں بسر کرنے دیتے اب ہمارے لئے دو ہی راستے ہیں۔ یا ان کے غلام بن جائیں یا ان کے ہاتھ ہمیشہ کی نیند سو جائیں۔

ہم حکومت افغانستان کو جس نے وقت کی نزاکت کو اچھی طرح بھانپ لیا اور پاکستان سے انیار رشتہ اخوت قائم کر لیا۔ صد مبارک پیش کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ مسلم دنیا کو ہوش آنے لگی آزاد قبائل کو کشمیر کی نسبت کوئی فیصلہ ایسا قبول نہ ہوگا جس میں سردار محمد ابراہیم آزاد کشمیر فوج کے کمانڈر کے اصولوں کو برقرار نہ رکھا جائیگا۔

خانصاحب صدیق خان شاہ سردار قوم وزیر قبائلی خیل حاجی ہیبت خان قاضی ہاشم خان عبدالجلیل ملک میر محمد خان گل بادشاہ صدر مسلم لیگ گل ڈاکٹر محمد رمضان پشتی سکرٹری کنول شاہ پسند

# تقسیم فلسطین اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا ایک رؤیا

(مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیا گڑھ از لکھنؤ)

۳۰ مئی ۴۷ء کے "الفضل" میں سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ایک الہام شائع ہوا تھا جو حضور نے ۲۷ مئی کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں بیان فرمایا۔ اور ساتھ ہی اس کی تشریح بھی فرمائی۔

فرمایا:۔ پرسوں یا اترسوں رات کے وقت جب میری آنکھ کھلی تو بڑے زور کے ساتھ میرے قلب پر یہ مضمون نازل ہو رہا تھا۔ کہ برطانیہ اور روس کے درمیان ایک ماڈیفائڈ ٹریٹی (Modified Treaty) ہو گئی ہے۔ جس کی وجہ سے مغرب وسطیٰ کے اسلامی ممالک میں بڑی بے چینی اور تشویش پھیل گئی ہے

فرمایا:۔ ماڈیفائڈ کے معنے ہوتے ہیں سمویا ہوا وسطی۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ الفاظ اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ کہ غالباً بیرونی دباؤ یا بعض خطرات کی وجہ سے برطانیہ مخفی طور پر روس کے ساتھ کوئی ایسا سمجھوتہ کر لے گا۔ جس کی وجہ سے روسی دباؤ مشرق وسطیٰ پر بڑھ جائیگا۔ اس وقت میرے ذہن میں عراق۔ فلسطین اور شام کے ممالک آئے ہیں۔ یعنی ان ممالک کے اندر روس اور انگریزوں کے سمجھوتہ کی وجہ سے گھبراہٹ اور تشویش پیدا ہوگی کہ انگریز جو سختی کے ساتھ روس کی مخالفت کر رہے تھے۔ انہوں نے یہ سمجھوتہ ان سے کس بنا پر کیا ہے۔ جہاں تک مستقل اور آخری مرحلہ کا سوال ہے۔ قرآن کریم اور احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ ان اقوام میں جنگ تو ضرور ہوگی۔ لیکن بعض اوقات سیاسی اغراض کے ماتحت دشمن کے دباؤ کو کم کرنے کے لئے یا اس کے حملہ سے بچنے کے لئے حکومتیں وقتی طور پر صلح کر لیتی ہیں۔ تاکہ کوئی خطرہ نہ رہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ انگریز روس کے خیال سے اپنے مخالفتی پہلو مضبوط کرنے کے لئے مجبوراً کوئی سمجھوتہ روس کے ساتھ کر لیں گے۔ سیاسی دباؤ بعض اوقات بڑے بڑے نتائج پیدا کر دیا کرتے ہیں۔ اور حکومتیں اس دباؤ کی وجہ سے ایسا قدم اٹھانے کے لئے مجبور ہو جاتی ہیں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ برطانیہ اور امریکہ جو ہمیشہ روس کے مفاد کے رستہ میں حائل رہتے تھے۔ اب بعض سیاسی حالات یا اغراض کے ماتحت اس مخالفت کو چھوڑ دیں گے۔ اور ادھر روس بھی بعض باتوں میں برطانیہ اور امریکہ سے چپقلش رکھنے کی اب ان کی مخالفت ترک کر دے گا"

ممکن ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ الہام اپنے تمام پہلوؤں کے ساتھ کسی دوسرے وقت میں مکمل وضاحت کے ساتھ پورا ہو۔ مگر جہاں تک اسلامی ممالک میں تشویش پیدا ہونے کا تعلق ہے۔ اس لحاظ سے آج ۲۷ء میں یہ الہام اس طرح پورا ہو چکا ہے کہ تقسیم فلسطین کے بارہ میں روس نے ادارہ اقوام متحدہ میں برطانیہ اور امریکہ کی تائید کر کے۔ اور فلسطین کو عربوں کی مخالفت کے خلاف تقسیم کرنے کی رائے دے کر ایسی فضا پیدا کر دی ہے جس کی وجہ سے مشرق وسطیٰ کے اسلامی ممالک میں بڑی بے چینی اور تشویش پھیل گئی ہے" (خط کشیدہ الفاظ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہیں)

پس تمام تعریفیں اس خدا کی ہیں جو اپنے مقرب بندوں کو پہلے سے غیب کی خبروں سے آگاہ فرماتا ہے۔

# تحریک جدید کے مالی جہاد کا ۲۸ نومبر کا خطبہ جماعتوں کو بھیجا جا رہا ہے

تحریک جدید کے مالی جہاد کے مطالبہ کا ۲۸ نومبر کا خطبہ اور اس کے ساتھ دفتر اول اور دفتر دوم کا فارم دفتر وکیل المال تحریک جدید سے جماعتوں اور براہ راست وعدے کرنے والے احباب کی خدمت میں بھیجا جا رہا ہے

۴۔ ہر احمدی کو یاد رکھنا چاہیئے کہ جو احباب شروع تحریک سے حصہ لیتے آ رہے ہیں انہوں نے اب چودھویں سال کا وعدہ دینا ہے۔ مگر تیرھویں سال سے اضافہ کے ساتھ اگر آپ دفتر دوم میں شامل ہو کر تیسرا سال ادا کر چکے یا ادا کرنے والے ہیں تو دفتر دوم کے سال چہارم کا وعدہ سال سوم سے بڑھا کر اپنے سیکرٹری مال یا فہرست تیار کرنے والے دوست کو لکھوا دیں۔

اگر اب تک کسی کسی وجہ سے تحریک جدید میں شامل نہیں ہوئے تو اب دفتر دوم کے سال چہارم میں شامل ہو جائیں۔ اسی طرح کہ اپنی ایک ماہ کی آمد سالم یا اس کا تین چوتھائی حصہ یا کم سے کم نصف حصہ دے کر شمولیت کی سعادت حاصل کریں

۵۔ اگر عہد بیدار چستی سے کام نہ لیں۔ تو دوسرے احباب جو سلسلہ کا درد اپنے دل میں رکھتے ہیں۔ وہ آگے بڑھیں اور فہرست محنت اور پوری توجہ سے تیار کر کے براہ راست حضور کی خدمت میں ارسال فرما دیں

(۶) اگر خدام تنظر رہے ہوں یا کسی میں نہ لکھنے سے رہ جائے تو معمولی کاغذ پر مندرجہ ذیل نقشہ بنا لیں

نمبر شمار۔ نام (۲) معلم مع پورا پتہ جس پر خط و کتابت ہو سکے۔ (۳) بلقہ پتہ اگر معلمی ہندوستان یا مشرقی پنجاب سے آیا ہے۔ (۴) تیرھویں سال کا وعدہ۔ (۵) چودھویں سال کا وعدہ۔ (۶) پندرھویں سال کا وعدہ کب ادا ہوگا کیفیت (۷)

اسی طرح دفتر دوم کے خادم میں ایک خانہ ۲

۳ ماہوار آمد کا بڑھا لیں۔ اور بجائے تیرھویں سال کے سال سوم اور بجائے چودھویں سال کے سال چہارم کا خانہ بنا کر وعدے لکھیں۔

(۷) جماعتوں میں خطبہ کی متعدد کاپیاں اس لئے ارسال ہو رہی ہیں کہ آپ اپنی جماعت کے افراد میں تقسیم کر کے وعدے لیں۔ اگر کسی جماعت میں خطبہ کی کاپیاں درکار ہوں۔ تو وہ وکیل المال تحریک جدید کو لکھیں۔

(۸) سابقون الاولون میں آنے کے لئے ضروری ہے کہ آپ جہاں تک ممکن ہو۔ جلد سے جلد اپنی فہرست

ارسال فرما دیں۔ وکیل المال تحریک جدید

# اعلان نکاح

سعیدہ صادقہ بنت حکیم عبدالعزیز صاحب فیروز پوری کا نکاح بعوض مبلغ دو ہزار روپیہ حق مہر ہمراہ میاں عبدالقیوم صاحب ابن مولوی محمد علی صاحب مرحوم آف مردان کے ساتھ مفتی محمد صادق صاحب نے مورخہ ۱۴/۱۱/۴۷ کو رتن باغ لاہور میں پڑھا

خاکسار عبدالقیوم از مردان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# پیارے ابا جان

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی پیاری بیٹی صاحبزادی سیدہ امۃ الحکیم بیگم صاحبہ سلمہا اللہ کی خدمت میں لکھتی ہیں۔

"میں پچھلے سال اپنا پچھتر اور امۃ الجمیل کا پینتیس روپیہ کا وعدہ کیا تھا۔ بعد میں آپ کا خط پڑھ کر نیت کر لی تھی کہ اپنا ستر اور جمیل کا پچاس دونگی۔ پچھتر اپنا اور پینتیس جمیل کا آپ کو بھجوایا تھا۔ ہم دونوں کے چالیس باقی رہ گئے تھے جو اب تک ادا نہ کر سکی۔ پوری کوشش کی کہ اس سال میں ادا کر جائے۔ مگر ادا نہ ہو سکا۔ اس لئے نئے سال کا وعدہ نہ لکھوایا۔ اب پچھلے سال کی ادائیگی کے قابل ہو گئی ہوں اور نئے سال کا جمیل کا اکاون اور اپنا ایک سو ایک کا وعدہ کرتی ہوں۔

مولود کا پچھلے سالوں سے پانچ روپیہ سے شروع کر کے دو آنے اضافہ کے ساتھ تیرہ سال کا چھ ستر روپیہ بارہ آنہ اور چودھویں سال کا سات روپیہ کل اکاسی روپیہ بارہ آنہ کا وعدہ کرتی ہوں۔ آپ سے درخواست دعا کرتی ہوں۔ خدا تعالیٰ جلد سے جلد ادائیگی کی توفیق اور آئندہ سالوں میں بڑھ چڑھ کر قربانیوں کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

یہ وعدہ پیش ہونے پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی قلم مبارک سے رقم فرمایا۔

"ہم نقد جو باقی تھے ان کے اور ترقیہ جمیل کے وعدے کے۔ آئندہ کے لئے وعدے اور بچہ کا وعدہ پانچ روپیہ۔ دفتر دوم کا ہونا چاہیئے" یہ وعدہ حضور کے ارشاد کی تعمیل میں دفتر دوم میں درج کیا گیا ہے۔

دفتر دوم کے متعلق حضور کا ارشاد یہ ہے ہر احمدی کو چاہیئے کہ وہ اپنے دوستوں اپنے رشتہ داروں۔ اپنے واقفوں اپنے ہم علاقہ اور اپنے ہم اثر لوگوں کو تحریک کرے کہ ان میں سے جو لوگ اس وقت تک تحریک جدید میں حصہ نہیں لے سکے وہ دفتر دوم میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ اور جو پہلے سے دفتر اول یا دفتر دوم میں شامل ہیں وہ زیادہ سے زیادہ خود بھی وعدہ کریں۔ اور دوسروں کو بھی نمایاں اضافوں کے ساتھ وعدہ کرنے کی تحریک کریں"۔

پس نہ صرف احباب دفتر اول کے چودھویں سال میں نمایاں اضافہ سے وعدے کریں۔ بلکہ اپنے حلقہ اثر میں دفتر دوم کے لئے پوری کوشش سے نئے احباب کو شامل کریں۔ وکیل المال تحریک جدید

# مکرم حکیم فضل الرحمان صاحب مجاہد افریقہ کی دمشق میں آمد

## دمشقی صحافت میں آپ کی خدمات جلیلہ کا ذکر

(از شیخ نور احمد صاحب منیر مجاہد احمدیت دمشق)

### دمشق میں خاموش آمد

مکرم حکیم فضل الرحمان صاحب پندرہ سال کا طویل عرصہ جہاد فی سبیل اللہ میں گزار کر بیگوس (نائیجیریا) سے بذریعہ ہوائی جہاز (بیروت) میں تشریف لائے اور بیروت سے دمشق مورخہ ۱۴/۱۱ عاجز کو اطلاع دئے بغیر تشریف لائے۔ اور دمشق کے "الاندلس الکبیر" ہوٹل میں قیام کیا۔ دوسرے روز مکرم حکیم صاحب موصوف نے الاستاذ منیر الحصنی المحترم اور خاکسار کی تلاش شروع کی۔ چنانچہ ایک دوست کے ذریعہ آپ کو میری جائے قیام کے متعلق بتلایا گیا۔ مگر عاجز اس وقت اپنے مکان پر موجود نہ تھا۔ بلکہ "المجمع العلمی العربی" میں الاستاذ خلیل مردم بک موجودہ وزیر اعظم جمیل مردم بک کے چچا زاد بھائی سے ملاقات کرنے کیلئے گیا ہوا تھا۔ چنانچہ مکرم حکیم صاحب ایک احمدی نوجوان ولید آفندی کو ہمراہ لیکر ایک دوست کی دوکان پر پہنچے۔ اتفاق کی بات ہے۔ کہ عاجز جب المجمع العلمی العربی کی بلڈنگ سے نکلا۔ تو میں بھی اسی دکان میں داخل ہوا۔ کیونکہ اس دکان میں میری کثرت سے آمد و رفت رہتی ہے۔ داخل ہوتے ہی عاجز کی نظر مکرم حکیم صاحب پر پڑی۔ میں نے ان کو دیکھتے ہی زیادہ سے زیادہ دمشق میں ایک ہندوستانی زائر محسوس کیا۔ مگر منیر آفندی نے مجھے بتلایا۔ "ھذا مبشرکم" یعنی یہ آپ کی جماعت کے مبلغ ہیں۔ اس فقرہ کا سننا ہی تھا۔ کہ میں مکرم حکیم صاحب موصوف سے چمٹ گیا۔ اور اس وقت میرے سامنے مکرم حکیم صاحب کی شکل جو قادیان میں بھی وہ سامنے آگئی میرے حکیم صاحب کے جسم میں ماضی اور حال کا عظیم فرق محسوس کیا۔ امتداد زمانہ کی وجہ سے عاجز مکرم حکیم صاحب کو بالکل نہ پہچان سکا۔

### دمشقی صحافت

اس موقعہ پر دمشق کے کثیر الاشاعت روزنامچہ "الکفاح" نے آپ کی آمد اور خدمات جلیلہ کا ذکر کیا۔ اور جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی کو سراہا چونکہ آپ دمشق سے فلسطین جانا چاہتے تھے۔ آپ کو پاکستان جلد پہنچنا تھا۔ اس لئے جماعت نے آپ کے اعزاز میں دعوت طعام جلد دینے کا انتظام کیا۔ اس دعوت میں بعض غیر احمدی دوست شامل ہوئے۔ چنانچہ اس دعوت کا ذکر بھی دمشقی صحافت نے کیا۔ اور الکفاح نے آپ کا فوٹو بھی شائع کیا۔ نیز آپ کا ایک مفصل بیان الکفاح نے شائع کیا جس میں آپ نے مغربی افریقہ میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی کا ذکر کرتے ہوئے مسلمانان افریقہ کے فلسطین کے متعلق احساسات و جذبات کی ترجمانی کی۔ چنانچہ اس بیان کا دمشق میں خیر مقدم کیا گیا۔ عرب ٹیوز ایجنسی نے دمشق میں آپ کی آمد اور آپ کے بیان کے خلاصہ کو براڈ کاسٹ کیا۔ اور اس کا نہایت ہی اچھا اثر ہوا۔

### فلسطین کو روانگی

۱۴ نومبر کو آپ (حیفا) فلسطین کے لئے روانہ ہوئے۔ جماعت دمشق کے بعض دوستوں نے آپکو الوداع کہا۔ جماعت حیفا و کبابیر نے آپ کو خوش آمدید کہا۔ آپ کے اعزاز میں اجتماعی اور انفرادی دعوتیں دی گئیں۔ اور دوستوں نے اپنی محبت کا اظہار کیا۔ آپ نے بیت المقدس۔ ناصرہ عکا۔ کا بھی دورہ کیا۔ آپ عرب لیگ ہائی کمیٹی کے بعض ممبران سے ملاقات کرنا چاہتے تھے۔ مگر علت وقت کے باعث نہ کر سکے۔ فلسطین میں آپ کی آمد کا ذکر روزنامچہ "فلسطین" نے کیا۔

### دمشق میں دوبارہ آمد

آپ فلسطین میں تقریباً دس دن گزار کر دمشق واپس تشریف لائے۔ عاجز ایک اہم کام کے سلسلے میں بیروت چلا گیا۔ چنانچہ مکرم حکیم صاحب نے ایک رات مکرم الحاج بدر الدین الحصنی کے مکان پر گذاری۔ ۲۱/۱۲ کو عاجز نے آپ کو دوبارہ خوش آمدید کہا۔ اور خطبہ جمعہ تبلیغی اہمیت کے موضوع پر دیتے ہوئے مکرم حکیم صاحب کی تبلیغی مساعی اور خدمات جلیلہ کا مفصل ذکر کیا۔ نیز تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں آپ کی چند ایک مشکلات کا ذکر کیا۔ بیوی۔ بچوں۔ احباب اور اقربا سے طویل جدائی۔ آپکے والد صاحب کا آپ کی غیر حاضری میں وفات پانا وغیرہ۔ جماعت کے دوستوں پر اس کا نمایاں اثر تھا۔ چنانچہ نماز جمعہ کے بعد مکرم حکیم صاحب نے جماعت کے دوستوں سے خطاب کیا۔ آپ نے فرمایا کہ دمشق میں یقیناً اشاعت احمدیت کیلئے مشکلات ہیں۔ اور ان مشکلات میں آپ لوگوں کا احمدیت کو قبول کرنا عظیم الشان مجاہدہ ہے۔ نیز دمشق میں جماعت احمدیہ کا وجود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صدق کا واضح نشان ہے۔ نیز آپ نے تربیت اولاد پر بھی خاص زور دیا۔ خاکسار نے آپکی اس مختصر مگر پُر مغز تقریر کا ترجمہ عربی زبان میں کیا۔ ترجمہ کرتے وقت میں نے بعض دوستوں کی آنکھوں سے آنسو رواں ہوتے دیکھے اور عبقر و کبیر اس تقریر سے متاثر تھا۔

### مصروفیات دمشق

دمشق شہر میں آنے والے شخص کا لسان حال سے جالب نظر ہے، حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک حضرت اوس بن انس رضی اللہ عنہ۔ حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مشہور راوی احادیث الرسول صلی اللہ علیہ وسلم۔ اہل بیت رضی اللہ عنہم کے مقابر و مزارات وغیرہ تاریخ اسلام کے اوراق پارینہ کی تجدید کا باعث ہیں۔ مکرم حکیم صاحب نے ان مزارات پر جا کر دعائیں کیں۔ اس کے علاوہ قلعہ دمشق پر سے سارے شہر دمشق کو دیکھا۔ وہ ہوٹل جس میں حضرت امیر المومنین نصرہ اللہ نصراً عزیزاً نے قیام کیا۔ خاکسار نے وہ بھی ان کو دکھایا بعض کارخانے بھی دیکھے اس سلسلہ میں الحاج عبد الرؤف الحصنی کا ذکر کئے بغیر نہیں رہ سکتا دمشق کے کئی وکلاء بیرسٹروں اور فوجی افسروں و ڈاکٹروں سے ملاقات کی۔

### واپسی

عاجز اور مکرم حکیم صاحب دمشق میں کئی ایک امریکن برطانوی۔ شامی۔ عراقی۔ مصری۔ فرانسیسی ہوائی کمپنیوں کے پاس گئے۔ تاکہ جلد از جلد آپ کی کراچی کے لئے "Seat" بک ہو سکے آخر کافی غور و خوض کے بعد آپ کے سفر کا انتظام Pan America کے ذریعہ ہوا۔ چنانچہ آپ مورخہ ۲۱/۱۲ بروز جمعہ دمشق کے ہوائی اڈہ منزہ سے روانہ ہوئے

### شکریہ

میں مکرم حکیم صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں آپکی آمد دمشق میں تبلیغی لحاظ سے بہت فائدہ مند ہوئی ہے۔ اور میں اس کا محسوس اثر محسوس کرتا ہوں۔ اس کے بعد مکرم برادرم السید احمد فائق کا بھی شکریہ ادا ہوں۔ آپکے قیام دمشق کیلئے مکرم حکیم صاحب کو اجازت دلوائی۔ آپ مکرم محترم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی بیگم صاحبہ السیدہ حکمت نسیارہ المحترمہ کے بھائی ہیں۔ اجر جزیل۔ وملنا رواقع ہوئے ہیں الحاج بدر الدین الحصنی نے مکرم حکیم صاحب کے آرام پہنچانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کا حافظ و ناصر ہو۔ اور انجام بخیر کرے۔

---

## درخواست دعا

اطلاع موصول ہوئی ہے کہ عدن میں ایک عرب کے اغوا ہو جانے کی وجہ سے مخالفت بہت زور پکڑ گئی ہے۔ اور علماء نے عوام کے ذریعے کشور سے درخواست کی ہے کہ عدن کے مبلغ مکرم مولوی نذیر احمد صاحب کو وہاں سے نکالدیا جائے۔ احباب مولا تعالیٰ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## مسلم لیگ کونسل ۱۴-۱۵ دسمبر کو

کراچی ۱۱ دسمبر۔ مسلم لیگ کونسل کے ۷۰ کے قریب اراکین صوبہ پنجاب، مشرقی بنگال سندھ اور بلوچستان سے یہاں کونسل میں شرکت کے لئے پہنچ چکے ہیں کونسل کی میٹنگ ۱۴-۱۵ دسمبر کو ہوگی۔ مسلمانوں کے لحاظ سے اقلیتوں والے صوبجات کے قریباً ۵۰ نمائندے یہاں پر پہلے ہی سے موجود ہیں۔ (ا۔پ)

## وزیر اعظم ایران مستعفی ہو گئے

طہران ۱۱ دسمبر۔ ایران کے وزیر اعظم نے آج اپنا استعفا پیش کر دیا۔ کیونکہ اسمبلی نے ان کے خلاف عدم اعتماد کا ووٹ پاس کر دیا۔ وزیر اعظم مجلس سے باہر چلے گئے۔ اور مجلس نے ان کے خلاف نعرے لگائے۔ کہ یہ روسیوں کے حق میں ہیں۔ مجلس نے روس کے مطالبہ کو ٹھکرا دیا۔ کہ روس اور ایران کے درمیان شمالی ایران کے تیل کے متعلق سمجھوتہ ہونا چاہیئے (ا۔پ)

## مسٹر جارج مارشل کا روس پر الزام

لنڈن ۱۱ دسمبر مسٹر جارج مارشل وزیر خارجہ امریکہ نے روس کے مطالبہ تلافی مافات کی سخت مخالفت کی۔ انہوں نے کہا۔ کہ اگر روس کے اس مطالبہ کو جرمنی کی موجودہ آمدنی پر عبور کیا جائے۔ تو یورپ کی تمام معاشی نظام درہم برہم ہو جائے گا۔ آپ نے وزراء خارجہ کی کونسل میں بتایا۔ کہ امریکہ روس کے اس مطالبہ کو ہرگز نہیں مان سکتا۔ روس پر الزام لگاتے ہوئے آپ نے کہا۔ کہ روس جرمنی سے ۵۰ کروڑ ڈالر کی مالیت کا سامان سالانہ نکال رہا ہے۔ برخلاف اس کے برطانیہ اور امریکہ ستر کروڑ ڈالر جرمنی میں خرچ کر رہے ہیں (رائٹر)

## امیر فیصل قاہرہ میں

قاہرہ ۱۰ دسمبر۔ امیر فیصل جو شاہ ابن سعود کے بیٹے اور وزیر خارجہ ہیں آج نیویارک سے یہاں پہنچے۔ تاکہ عرب لیگ کے اجلاس میں شرکت کریں۔ آجکل عرب لیگ تقسیم فلسطین پر غور کر رہی ہے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ لیگ نے آج تقسیم فلسطین کے سیاسی نتائج پر غور کیا۔ نیز اس امر پر بھی کہ اگر عرب ممالک کی فوجیں فلسطین میں عربوں کی مدد کے لئے داخل ہوئیں۔ تو اس کا امریکہ پر کیا ردعمل ہوگا۔

## برما کا پاکستان میں ہائی کمشنر

کلکتہ ۱۰ دسمبر۔ برما کے پاکستان میں ہائی کمشنر یو بی کھی آج یہاں پہنچے۔ آپ نے ایک بیان میں کہا۔ کہ میرا یہاں آنے کا مقصد پاکستان کی حکومت اور یہاں کے لوگوں سے تعلقات قائم کرنا ہے۔ آپ وزیر اعظم خواجہ ناظم الدین کے ہاں ٹھہرے ہوئے ہیں۔ اور وہ کل شام انکے اعزاز میں پارٹی دینگے۔ آپ ۱۵ تاریخ کو کراچی روانہ ہو جائینگے (ا۔پ)

## مصیبت زدگان کی امداد

لاہور۔ ۱۱ دسمبر۔ مغل پورہ کے مکینیکل ورکرز نے تیس ہزار روپیہ جمع کیا ہے۔ جو ناردرن ایسٹرن ریلوے کے اور دیگر ہندوستان کے مصیبت زدہ ملازمین کی فلاح و بہبودی کے لئے خرچ کیا جائے گا۔ اس روپے سے کپڑے اور کمبل مہیا کئے جائینگے۔ (ا۔پ)

حیدر آباد۔ ۱۱ دسمبر۔ ریاست کے حکام نے گذشتہ دنوں شولاپور کے چار کانسٹیبلوں کو گلبرگ میں معطل کر دیا تھا۔ اب انڈین یونین اور حکومت نظام کے درمیان سمجھوتہ ہو جانیکی وجہ سے انہیں بحال کر دیا گیا ہے۔ (ا۔پ)

## فرانس میں ہڑتالیوں کا مطالبہ

پیرس ۱۱ دسمبر۔ فرانس کے دس لاکھ کارندوں کے ہڑتال ختم کر کے ۱۰ دسمبر کو کام شروع کر دیا۔ یہ ہڑتال تقریباً تین ہفتہ تک جاری رہی۔ جنرل کنفیڈریشن آف لیبر کی ایگزیکٹو کونسل نے آج دوپہر کو اعلان کیا۔ کہ ہماری جدوجہد اس وقت تک جاری رہے گی۔ جب تک سارے گرفتار شدہ ساتھی آزاد نہ ہو جائیں کنفیڈریشن نے بھی کام شروع کرنے کا اعلان کیا۔ کیونکہ گورنمنٹ نے غیر حاضر رہنے والوں کے خلاف سخت اقدام اٹھانے کی تنبیہ کی تھی۔ کنفیڈریشن نے ایک بیان میں کہا۔ کہ ہماری نیشنل کانگریس ۱۹ دسمبر کو ختم ہوگی جبکہ کورنٹ ہماری تجویز پر عمل کرنا شروع کر یگی۔ تمام کارندے مارسیلز کی بندرگاہ میں کام پر آئے۔ اور انہوں نے اپنے جہازوں میں کام شروع کیا۔ امید ہے۔ کہ شام کے وقت سے نلسوں اور ٹراموں نے بھی کام شروع کر دیا ہوگا۔ کانوں کے ملازمین فی الحال ہڑتال چاہتے ہیں۔ اور انہوں نے ان لوگوں کو جو کام پر جانا چاہتے تھے۔ گھروں میں گیس اور بجلی بھی کافی تھا۔ اور پانی بھی نلوں میں آگیا۔ اور سڑکوں سے گندگی کے ڈھیر ہٹانے کا کام شروع ہو گیا۔ (رائٹر)


# پریسیڈن ملینو فیکچرنگ کمپنی آف قادیان

## ایک نہایت ضروری اعلان

احباب اکرام کو معلوم ہے کہ ہم پریسیڈن کمپنی کو وسیع پیمانے پر چلانے کے لئے کوشاں تھے۔ اور اسے لمیٹڈ کمپنی کی صورت میں مفید بنانا چاہتے تھے کہ اس دوران میں ہم قادیان سے پاکستان آنے پر مجبور کر دئے گئے۔ اب ہم یہاں پاکستان میں دوبارہ کام شروع کرنے کا انتظام کر رہے ہیں۔ امید کی جاتی ہے کہ اپنے کام کے لئے ہمیں کافی مشینیں مل جائے گی۔ کچھ جدید مشینری اور انجینئرنگ مشورہ جات دیگر انتظامات کے لئے میں خود انگلستان پہنچ گیا ہوں۔ اس لئے ان جملہ احباب کو جنہوں نے حصص ریزرو کرانیکی درخواست بھجوائی تھی مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ فوراً ۵ روپے فی حصہ کے حساب سے اپنے حصہ جات کی رقوم پریسیڈن مینوفیکچرنگ کمپنی آف قادیان کے حساب میں صدر انجمن احمدیہ بورڈ ہال بلڈنگ لاہور کے پاس جمع کرا دیں۔ جن احباب نے یہ پانچ روپیہ فی حصہ نہ بھجوایا۔ ان کے ریزرو حصہ جات منسوخ شمار کئے جائینگے براہ کرم محاسب میں رقم بھیجتے وقت دفتر کو بھی مطلع فرمائیں تاکہ ریکارڈ میں مسجولت رہے۔

(صاحبزادہ حضرت) مرزا شریف احمد پریسیڈن مینوفیکچرنگ کمپنی آف قادیان بورڈ ہال بلڈنگ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah
شکر سے تیار شدہ مٹھائیاں
بھئی یہ تو چینی کی مٹھائی سے بھی زیادہ مزیدار ہیں اور پھر سستی بھی!
شکر استعمال کیجئے
جو چینی کا بہتر بین بدل ہے

خط و کتابت کرتے وقت منی آرڈر نمبر کا حوالہ ضرور دیں ورنہ تعمیل نہ ہو سکے گی (مینیجر)

# آئندہ موسم بہار میں خطرناک وبا پھوٹنے کا خطرہ

## امریکہ روس کے زیر اثر ممالک کو مدد نہیں دیگا

واشنگٹن ۱۱ر دسمبر۔ آج یہاں کی اسمبلی میں ۳۷ کے مقابلہ میں ۷۸ آراء کے ساتھ فیصلہ کیا گیا۔ کہ جو حکومت روس کے ماتحت یا کمیونسٹ پارٹی کے قبضہ میں آجائے۔ اس کو امریکہ مدد دینی بند کر دے۔ جو عارضی مدد بل کے مطابق وہ فرانس۔ اٹلی اور آسٹریا کو مل رہا ہے۔ (رائٹر)

## کھانڈ پاکستان آرہی ہے

کراچی ۱۱ر دسمبر معلوم ہوا ہے۔ کہ کیوبا نے ایک لاکھ ٹن اور جاوا نے چھ ہزار ٹن مزید کھانڈ پاکستان کو دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

## سر راماسوامی آئیر کا بیان

بمبئی ۱۱ر دسمبر۔ سر سی۔ پی راماسوامی آئیر سابق دیوان ریاست ٹراونکور نے اوریٹ پریس کو ایک بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ میں انڈین یونین کی غیر ملکی پالیسی سے متفق ہوں آپنے جنوری کے وسط میں امریکہ جانے کا ارادہ ظاہر کرتے ہوئے کہا۔ کہ اس سفر کی حیثیت سراسر ذاتی ہوگی۔ سرکاری یا غیر سرکاری کسی حیثیت سے بھی اس سفر کا تعلق سیاسیات سے نہیں ہے۔

آپ نے انڈین گورنمنٹ کی غذائی پالیسی کا ذکر کرتے ہوئے کنٹرول سسٹم کو قائم رکھنے پر زور دیا۔ اور کہا۔ کہ مجھے خوشی ہے۔ کہ میرے عہد وزارت میں ریاست ٹراونکور میں سب سے پہلے کامیاب طور پر کنٹرول اور راشننگ سسٹم جاری ہوا تھا۔ آپ نے تقسیم ہند کا ذکر کرتے ہوئے کہا میں اب بھی اس یقین پر قائم ہوں کہ ہندوستان کی تقسیم ایک بہت بڑی غلطی تھی۔ (ا۔ پ)

## کانگرس پارٹی کی جگہ ڈیموکریٹک پارٹی بنائی جائیگی

### سندھ کے کانگریسیوں کے ارادے

کراچی ۱۱ر دسمبر۔ سندھ کی کانگرسی اسمبلی پارٹی نے آل انڈیا کانگرس سے درخواست کی ہے۔ کہ اس پر سے مرکزی پارلیمنٹری بورڈ کی نگرانی ہٹائی جائے۔ اور اسے آل انڈیا کانگرس سے الحاق توڑنے کی اجازت دے دی جائے۔ تاکہ بدلے ہوئے حالات میں وہ پاکستان کی سیاسیات میں موثر حصہ لے سکے۔ پارٹی نے مسٹر جلکانی صدر منیجنگ بورڈ کی ان کوششوں کو سراہا ہے۔ جو وہ اقلیتوں کے حقوق کی حفاظت کرنے اور انہیں وزارت میں حصہ دینے کے سلسلے میں کر رہے ہیں۔

خیال کیا جاتا ہے۔ کہ سندھ میں کانگرس کی تنظیم کو توڑ دیا جائے گا۔ اور اس کی جگہ ایک نئی تنظیم "ڈیموکریٹک پارٹی" کے نام سے کی جائے گی۔ (ا۔ پ)

## آئندہ موسم بہار میں پھیلنے والی وبا کیلئے ریڈ کراس کے انتظامات

لنڈن ۱۱ر دسمبر۔ میجر جنرل ٹی۔ ایچ ہیتھمن برطانوی ریڈ کراس کمشنر نے جو ابھی ابھی پاکستان اور ہندوستان میں ریلیف کے کام کے لئے تعینات ہوئے ہیں۔ ہفتہ کو کراچی جا رہے ہیں تاکہ پاکستان میں اس وبائی مرض کو حتی الامکان کم کرنے کے لئے ہسپتال اور ایمبولنس کنوائے کی تجاویز پر عمل کریں۔ جو موسم بہار میں غیر معمولی طور پر کثرت سے پھیل جائے گی۔ آپ کے بقول پندرہ اور بیس کے درمیان منتخب مرد اور عورتیں وہاں پہنچ جائینگے جو پہلے ہسپتال کا کام چلائینگے۔ جو دوسرے ہسپتالوں کے لئے معیار قائم کرے گا۔ بلڈ پلازما ٹم ٹیلین اور وٹامن اور دیگر طبی ضروریات کی ایک بڑی مقدار پہلے ہی کراچی پہنچ چکی ہے۔ اور وہاں تقسیم کی جا رہی ہیں۔ فارشل سر سیرنگ وٹنگھم نے کہا ہے۔ کہ صرف پاکستان کے ایسے ہسپتالوں میں ایک ہزار بستروں کی ضرورت ہوگی۔ اسی طرح دس لاکھ پناہ گزینوں کے ایک فیصدی کے بھی دسویں حصہ کے برابر بستر مہیا نہ تھے۔ لیکن ہندوستان اور پاکستان میں ستر لاکھ پناہ گزین ہیں۔ اگر برطانیہ کے عوام سے ہم کو امداد نہ ملی۔ تو ہم مُردوں میں کام کرینگے۔ اور مُردے ہی مُردوں کی تجہیز و تکفین بھی کرینگے (ا۔ پ)

## ایڈیٹر "الوقت" حیدر آباد کی پاکستان میں آمد

لاہور ۱۱ر دسمبر۔ مولانا عبدالرحمن رئیس ایڈیٹر "الوقت" اور ڈاکٹر زور الحسین سابق صدر اتحاد المسلمین پٹاور سے یہاں پہنچے۔ یہ دونوں حیدر آباد سے پاکستان کیساتھ اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کرنے کیلئے آئے ہوئے ہیں۔

مولانا عبدالرحمن پریس کو ایک بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ پاکستان اور حیدر آباد کے مسلمان ایک دوسرے سے جدا نہیں ہو سکتے۔ ایک کی تکلیف دوسرے کی تکلیف ہے۔ آپ نے مسلمانان ہندوستان کے مصائب کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ اتنی تکالیف اسوقت تک دُور نہیں ہو سکتیں۔ جبتک آپکو امن و امان کا مقام میسر نہیں آتا۔ اور ایسا مقام صرف حیدر آباد ہے جہاں تمام ہندوستان کے مسلمان آسانی سے جمع ہو سکتے ہیں۔ آپنے مشرقی پنجاب کے قتل عام کے متعلق کہا۔ کہ مسلمان اب انکو

## مشرقی بنگال کی لیگ پارلیمنٹری پارٹی کی میٹنگ

ڈھاکہ ۱۱ر دسمبر۔ مشرقی بنگال کی مسلم لیگ پارلیمنٹری پارٹی کا ایک ضروری اجلاس ۲۱ر دسمبر کو خواجہ ناظم الدین کی رہائش گاہ بردوان ہاؤس میں منعقد ہوگا علاوہ دیگر امور کے مشرقی بنگال کی گورنمنٹ کی غذائی پالیسی پر بھی اس میں بحث ہوگی

## مارواڑی فرم کے دو ارکان گرفتار

ڈھاکہ ۱۱ر دسمبر۔ رنگپور کی ایک مارواڑی فرم کے دو ارکان کو اس الزام میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ کہ انہوں نے محکمہ خوراک کے ایک ذمہ دار افسر کو رشوت دینے کی کوشش کی تھی۔

## قیمتوں کو اصلی حالت پر لانیکی کوشش

دہلی ۱۰ر دسمبر۔ ڈاکٹر راجندر پرشاد وزیر خوراک ہندوستان نے ایک بیان میں کہا۔ کہ کنٹرول زمانہ جنگ کی یادگار تھی۔ اب ضرورت تھی۔ کہ اسے ختم کر دیا جائے۔ لہذا اسے ختم کر دیا گیا ہے۔ اور کوشش کی جائے گی۔ کہ اشیاء کی قیمت بتدریج اصلی حالت پر آجائے۔ آپ لوگ اسمیں حکومت کا ہاتھ بٹائیں۔ (ا۔ پ)

ہم برداشت نہیں کر سکتے۔ اب انکو پوزیشن مضبوط کرنے کیلئے حیدر آباد جیسی حکومت کا ملنا ضروری ہے آپنے کہا۔ کہ مسلمان آٹھ صوبوں سے حیدر آباد پر حکومت کر رہے ہیں لیں ریاست کے مستقبل کا فیصلہ کرنیکا حق انکو ہی پہنچتا ہے۔ آپ نے مزید بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ آزادئ حیدر آباد کا مطالبہ صرف ایک فقرہ ہی نہیں بلکہ دو کروڑ مسلمانوں کی دلی خواہش کا اظہار ہے۔ جو جنوبی ہندوستان میں رہتے ہیں۔ (ا۔ پ)

## طلباء کی خدمات پر اظہار مسرت

لاہور ۱۱ر دسمبر۔ مغربی پنجاب کے وزیر اعظم خان افتخار حسین خان آف ممدوٹ نے مسلم طلباء کو ایک پیغام دیتے ہوئے کہا۔ "مجھ کو بے انتہا مسرت ہے۔ کہ طلبائے پنجاب نے دو ہزار رضاکاران پر مشتمل ایک منظم جماعت بنائی ہے۔ جو پناہ گزینوں کی امداد میں حکومت کا ہاتھ بٹا رہے ہیں۔ خصوصاً والٹن کیمپ۔ چائینز میرکس اور باولی کیمپ میں یہ لوگ بہت ہی شاندار خدمات پیش کر رہے ہیں۔ اور اس کام کی سب سے بڑی وجہ طلباء کے کمانڈر ہیں۔ جو نہایت تن دہی سے کام کر رہے ہیں۔

آپ نے مزید کہا۔ کہ ہم کو فخر ہے۔ کہ ہمارے طلباء نے ہماری قوم کا وقار بلند کر دیا ہے۔ اور قوم ہمیشہ ان کو یاد رکھے گی۔ آپ نے آخر میں نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ میری نصیحت یہی ہے۔ کہ منظم ہو کر بے لوث خدمت کئے جاؤ۔ اور اتحاد کو کبھی ہاتھ سے نہ چھوڑو تاکہ ہم سب پاکستان کی مستحکم سلطنت قائم کرنے میں کامیاب و کامران ہو جائیں۔ (ا۔ پ)

## عوام اور حکومت میں تعلق پیدا کرنیکی تجویز

لاہور ۱۱ر دسمبر۔ آل انڈیا مسلم لیگ کونسل میں صوبہ سرحد کے نمائندہ خان غلام محمد خان کل بذریعہ ہوائی جہاز کراچی جا رہے ہیں۔ آپ کونسل کے جلسہ میں ایک ریزولیوشن پیش کریں گے۔ جس میں آپ نے تجویز کیا ہے۔ کہ صوبائی حکومت کو مشورہ دینے کے لئے ایک غیر سرکاری مشاورتی کمیٹی بنائی جایا کرے۔ جو پبلک اور حکومت کے مابین باہمی تعاون پیدا کرنے کی کوشش کرے گی۔ اس کمیٹی میں صوبائی لیجسلیٹو اسمبلی کے ممبران بھی شامل ہونگے ضروری ہوگا۔ کہ یہ کمیٹی کم از کم ہفتہ میں دو دفعہ اپنی میٹنگ منعقد کیا کرے۔ (ا۔ پ)

حیدر آباد ۱۱ر دسمبر۔ حکومت حیدر آباد نے موجودہ دستوری تغیر و تبدل کے سبب تین مشہور کانگرسی لیڈر مسٹر کاشی ناتھ ویدیا۔ مسٹر جی راگھاچاری اور مسٹر نرسنگھ راؤ کو آزادی دیدی۔ انکو چھ ماہ کے عرصہ کیلئے شہری پولیس کی حدود سے باہر جانے کی اجازت نہ تھی۔ یہ پابندی اسلئے ہٹائی گئی ہے۔ کہ وہ اپنے کانگرسی لیڈروں سے دستور حیدر آباد کے سلسلہ میں مشورہ لے سکیں۔ چنانچہ مسٹر رام کشن راؤ آج صبح انڈین کانگریس لیڈروں سے مشورہ لینے دھلی چلے گئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah